جامعہ علوم اُثریہ کا ساتواں سالانہ فری آئی کیمپ

جہلم (نامہ نگار) جہلم میں ساتواں سالانہ سہ روزہ فری آئی کیمپ آج تیسرے روز بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا، شام 6 بجے تک مریضوں کی آمد جاری رہی، کیمپ میں بین الاقوامی شہرت کے حامل، تجربہ کار آئی سرجن ڈاکٹروں نے ہزاروں افراد کی آنکھوں کا معائنہ کیا، مریضوں کو ادویات اور عینکیں فری مہیا کی گئیں جبکہ سینکڑوں افراد کے آپریشن کئے، اس کیمپ کا انعقاد جامعہ علوم اُثریہ نے اپنی وسیع وعریض تین منزلہ بلڈنگ میں کیا جو کہ اڑھائی ایکڑ قطعہ اراضی پہ مشتمل ہے، تمام عمارت کے نیچے تہہ خانہ بھی ہے، مخیّر حضرات نے ہر سطح پر اس کیمپ میں تعاون کیا، یہ کیمپ البصر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے تعاون سے الابراہیم آئی ہسپتال کراچی کے ماہر ڈاکٹروں کی زیرنگرانی قائم کیا گیا جن میں آئی سرجن ڈاکٹر محمد خضر بشیر، ڈاکٹر اسفند یار خان، ڈاکٹر کامران یحییٰ، ڈاکٹر اجمل خان، ڈاکٹر طاہر، ڈاکٹر چھمن داس کے علاوہ بہت سے ڈاکٹروں نے شرکت کی جبکہ تمام انتظامات رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر حافظ احمد حقیق، مولانا محمد اکرم جمیل، شیخ محمد اسحاق، ارشد محمود زرگر، محمد ارشد سیٹھی، عمران صادق، نعمان نذیر، ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ، ڈاکٹر عاطف جواد نے کئے۔ انتظامات میں جامعہ علوم اُثریہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ اہل حدیث یوتھ فورس کے رضا کاروں نے حصہ لیا جبکہ زنانہ وارڈ میں جامعہ اُثریہ للبنات کی معلمات اور طالبات نے بڑھ چڑھ کر مریضوں کی خدمت کی۔

اس کیمپ میں ضلع جہلم، گجرات، منڈی بہاؤالدین، آزاد کشمیر اور جنوبی پنجاب سے مریضوں نے شرکت کی۔ جبکہ 1600 عورتوں اور 1300 مردوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا جن میں سے موتیا کے 500 افراد جن میں عورتیں اور مرد شامل ہیں کے آپریشن کئے گئے اور مریضوں کی آنکھوں (IOL) لینز ڈالے گئے۔ جنہیں رہائش اور کھانے کی بلا معاوضہ سہولت فراہم کی گئی۔

آئی سرجن ڈاکٹر خضر بشیر نے بتایا کہ آنکھیں اللہ کی خاص نعمت ہیں جن کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری میں شامل ہے لیکن شاید یہ ہمارے رواج میں شامل نہ ہے کیونکہ جب بچہ سکول جاتا ہے تو اس وقت ہر بچے کی نظر چیک ہونی بہت ضروری ہے اور حکومت کو یہ قانون بنانا چاہیے۔ ساتھ ساتھ 40 سال کی عمر کے ساتھ ہی ہر سال ہر شخص کو اپنی آنکھوں کا معائنہ کرانا ضروری ہے۔ کیونکہ ان ہزاروں افراد جن کا معائنہ کیا گیا ہے زیادہ تر لوگوں کو موتیا ہے لیکن بہت سے افراد کو شوگر کی بیماری کے باعث آپریشن نہیں ہو سکتا۔ جبکہ عمر کے لحاظ سے بہت سے افراد کو کالا موتیا جو پک کر کالا پانی ہو جاتا ہے اس کا آپریشن ناممکن ہے جبکہ ہم نے تمام افراد کے جو آپریشن کے قابل تھے اُن کا فیکو مشینوں کے ذریعے بغیر ٹانکے کے آپریشن کئے ہیں۔ یہ جدید مشینیں کراچی سے یہاں لائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں آنکھوں کے معاملہ میں زیادہ تر لوگوں کا تعلق دیہی علاقوں سے ہے۔ جنہیں یہ سہولیات میسر نہ ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ اپنا علاج نہیں کروا سکتے، اور آئی سپیشلسٹ تحصیل کی سطح پر متعین ہونے چاہئیں۔ (بشکریہ نوائے وقت لاہور)

قاری عبدالرشید بن حافظ عبدالغفور جہلمیؒ کو صدمہ

ان کی زوجہ محترمہ کا انتقال پر ملال

مورخہ 13 مارچ بروز جمعرات قاری عبدالرشید کی زوجہ محترمہ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ عرصہ 14 سال سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھیں۔ انہوں نے اس مرض میں یہ طویل عرصہ بڑے ہی صبر وشکر اور تحمل سے گزارا۔ مرحومہ انتہائی عبادت گزار، پرہیزگار اور بااخلاق خاتون تھیں۔

مرحومہ کی نمازِ جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے پڑھائی۔